ساتویں باب میں بتایا گیا ہے کہ دور جدید میں مسلم امت کو کیا کیا چیلنج درپیش ہیں۔ ازاں بعد خلافت اسلامیہ کا خاتمہ، تہذیبی زوال، سرمایہ داری، اشتراکیت، یہودی سازشیں، معاشی ابتری، انسانی حقوق، لبرل ازم، مغربی ذرائع ابلاغ سے حملہ اور اسی قسم کے دیگر موضوعات کا بھی اجمالی جائزہ لیا گیا ہے۔

مصنف کے مخاطب، وہ مسلمان قاری ہیں جو اسلام کا مطالعہ انگریزی زبان میں کرنا چاہتے ہیں۔ وہ افراد امت میں ملی تشخص کا ایسا شعور پیدا کرنا چاہتے ہیں جو انھیں نظام اسلامی کے غلبے کے لیے جدوجہد پر آمادہ کرے، اس طرح اسلام، عصر حاضر میں اپنا اصل کردار ادا کر سکے گا۔ اسلام کے مستقبل کے حوالے سے مصنف بہت پرامید ہیں، لکھتے ہیں: "محسوس ہوتا ہے کہ مسلم امت خواب غفلت سے بیدار ہو رہی ہے اور آنکھیں ملتے ہوئے اپنی سمت تلاش کر رہی ہے.... جلد ہی شور دب جائے گا، گرد و غبار چھٹ جائے گا، اسلامی تہذیب جدید علوم اور مغرب کی ٹیکنالوجی کے ذریعے آیندہ کئی صدیوں تک عالم انسانی کی راہنمائی کرے گی"۔ کاش ایسا ہی ہو! کتاب کی زبان خوب صورت اور طباعت معیاری ہے۔ (محمد ایوب منیر)

یاد ایام ، مرتبہ: محمد شفیع ملک۔ ناشر: المستاز، ۵۷ ایف سی سی چودھری ظہور الٰہی روڈ، گلبرگ ۲، لاہور۔ صفحات: ۳۵۳۔ مجلد: قیمت درج نہیں۔

ہمارے ہاں عام طور پر بڑے سیاست دان، کامیاب حکمران اور صاحب اسلوب ادیب، دانش ور یا جرنیل ہی اپنی خود نوشت لکھنے کی ہمت کرتے ہیں۔ ان کے قارئین کا ایک بڑا طبقہ پہلے ہی ان سے واقف ہوتا ہے۔ کسی صنعت کار، تاجر یا خادم خلق کی جانب سے خود نوشت لکھنے کی خال خال مثالوں میں، یاد ایام ایک نمایاں اضافہ ہے۔

محمد شفیع ملک، زندگی کی ۸۲ بہاریں دیکھ چکے ہیں مگر اب بھی وہ چاق و چوبند اور رفاہی کاموں میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ یاد ایام ایک ایسے فرد کی روداد حیات ہے جو لاہور کے ایک عام سے گھرانے میں پیدا ہوا، ملازمت کی، پھر جب ملازمت چھوڑی تو ایک کامیاب تاجر اور صنعت کار ثابت ہوا۔ مگر اتنی سی بات میں تو کوئی ندرت نہیں۔ بات تو یہ ہے کہ ایسے فرد کو دولت کی چکاچوند نے عام انسانی زندگی کے کرب سے بے خبر نہ ہونے دیا۔ مصنف کو لڑکپن ہی سے اسلام کے عملی، تہذیبی اور سیاسی پہلو سے وابستگی تھی۔ اس لیے وہ ایسی مختلف تحریکوں میں شامل رہا۔ مطالعے کی وسعت، علم و دانش کے دل نواز مراکز سے وابستگی اور خدمت خلق کے کاموں سے اٹوٹ تعلق نے زندگی سے ان کی دلچسپی کو اور زیادہ بڑھا دیا۔

مصنف لکھتے ہیں: "(یہ کتاب) لکھنے کا دوسرا اہم مقصد یہ (جتانا) ہے کہ.... لوٹ مار، ڈاکا زنی، دھوکا دہی، چوری چکاری، رشوت اور بدعنوانی وغیرہ وغیرہ سے دولت تو حاصل کی جا سکتی ہے، مگر قلب و روح کا سکون